تبصرے

نقشِ حیات تقطیع کلاں۔ ضخامت ۴۰۸ صفحات۔ طباعت و کتابت اعلیٰ۔ قیمت غیر مجلد ۶ؔ۔
پتہ:۔ الجمعیتہ بک ڈپو۔ دفتر جمعیتہ علماء ہند قاسم جان اسٹریٹ دہلی۔

یہ کتاب حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی خود نوشت سوانح حیات کی، جس کا غلغلہ حضرت مولانا کے عقیدتمندوں کے حلقہ میں ایک عرصہ سے بلند تھا، پہلی جلد ہے۔ اس میں مولانا نے اپنے خاندانی اور نسبی حالات و کوائف بیان کرنے کے بعد اپنے بچپن سے لیکر اس وقت تک کے حالات قلمبند کئے ہیں جبکہ آپ اپنے والد صاحب مرحوم کے ساتھ مدینہ طیبّہ میں مقیم ہوجانے کے بعد تیسری مرتبہ تشریف لاکر حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے دامان ارشاد و ہدایت سے مستقل طور پر وابستہ ہوگئے ہیں اور جب کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مسندِ درس و تدریس کو خیرباد کہہ کر دار و رسن کی سعادت و کامرانی کو لبیک کہنے کی تیاریاں شروع کر رہے تھے۔ جیسا کہ ہر بزرگ کی سوانح حیات اپنے اندر قارئین و سامعین کے لئے عبرت و بصیرت اور موعظت و نصیحت کے گوناگوں روح پرور و باطن افروز اسباق رکھتی ہے۔ اسی طرح مولانا کے سوانح حیات کے اس حصہ کو پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے اور دل و دماغ میں روشنی پیدا ہوتی ہے اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ مولانا کی جو علمی اور عملی، دینی اور اخلاقی خصوصیات اور روحانی فضائل و مکارم ہیں وہ ان کی اپنی ذاتی کوششوں کی ہی مرہون نہیں بلکہ ایک بڑی حد تک موروثی ہیں اور مولانا جس خاندان کے فرزند فرید ہیں وہ "ایں خانہ ہمہ آفتاب است" کا مصداق ہے۔

مولانا نے چار سو صفحات کی کتاب میں ڈیڑھ سو صفحات میں اپنے احوال بڑے موثر اور دلنشیں انداز میں بیان کئے ہیں اور اس کے بعد آپ نے ایک سوال اٹھایا ہے کہ حضرت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ کے ذہن میں جو انقلاب پیدا ہوا اس کے اسباب و دواعی کیا تھے۔؟ اس سوال کا جواب آپ نے ڈھائی سو صفحات میں دیا ہے جن میں بڑی تفصیل اور بسط کے ساتھ ہندوستان میں انگریزوں کے بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ برطانوی سامراج کے